دی سٹی اسکول
پی اے ایف چیپٹر
جونئیر بی سیکشن

اردو ہوم ورک کلاس چہارم ۔ اکتوبر ۲۰۱۴

تفہیم

کسی گاوں میں ایک کسان رہتا تھا ۔ وہ بہت ایماندار اور محنتی شخص تھا ۔ اُس کا ایک ہی بیٹا تھا جو کھیتوں کا سارا کام سنبھالتا ۔ کسان بوڑھا ہونے کے باوجود بھی اپنے بیٹے کا ہاتھ بٹاتا تھا ۔ وقت یوں ہی بیتا جارہا تھا کہ کسان کا اکلوتا بیٹا جھوٹے مقدمے میں پھنس کر جیل چلا گیا ۔ کسان کی امیدوں کا واحد سہارا جیل میں تھا اور فصل بونے کا وقت سر پر آن پہنچا تھا ۔ کسان نے بہت کوششیں کیں کہ اس کا بیٹا جھوٹے مقدمے سے بری ہوجائے لیکن ساری کاوشیں بے کار ثابت ہوئیں ۔ ادھر کسان کا بیٹا بھی فصل بونے کے لیے پریشان تھا ۔ اُس کے ذہن میں ایک ترکیب آئی اُس نے باپ کو خط لکھا کہ ابا جان اس دفعہ آلو کی فصل کاشت نہ کرنا میں نے کھیت میں اسلحہ چھپا رکھا ہے ۔ یہ خط جب اجازت کی غرض سے تھانے دار کے پاس پہنچا تو وہ حیران رہ گیا ۔ وہ پولیس نفری کے ساتھ کھیت میں پہنچا اور تمام کھیت کی کھدائی کی مگر اسلحہ نہیں نکلا تھک ہار کر پولیس واپس آگئی ۔ بیٹے نے دوبارہ اپنے باپ کو خط لکھا کہ ابا جان کھیت کی کھدائی ہوچکی ہے آلو کی فصل کاشت کر لیجیے ۔

کچھ عرصے کے بعد کسان کا بیٹا بے گناہ ہونے کی وجہ سے باعزت بری ہوگیا اور اُس کے واپس آنے تک فصل تیار ہوچکی تھی ۔ جیل میں ہوتے ہوئے بھی بیٹے نے باپ کا ہاتھ بٹایا ۔ سچ ہے ذہانت بڑی چیز ہے ۔

عبارت پڑھ کر مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیے ۔

سوال ۱۔ کسان بوڑھا ہونے کے باوجود کہاں کام کرتا تھا ؟ ------------------------------

سوال ۲۔ کسان کا بیٹا جیل کیوں گیا ؟ ------------------------------------

سوال ۳۔ بیٹے نے باپ کی مدد کے لیے کیا ترکیب آزمائی ؟ ------------------------------

سوال ۴۔ پولیس نفری نے کھیت میں جا کر کیا کام کیا اور کیوں ؟ ----------------------

سوال ۵۔ دوسرے خط میں بیٹے نے کسان کو کیا لکھا ؟ --------------------------

سوال ۶۔ کہانی کا مناسب عنوان تجویز کیجیے ۔ ---------------------------------

سوال ۷۔ جملوں سے فعل ، فاعل ، اور مفعول الگ لکھیے ۔

۱۔ کسان نے زمیں کو زرخیز کردیا ۔

سوال ۸۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع لکھیے ۔

بزرگ ، آفت ، شجر